بلور کی کرسیاں بچھی ہیں اور ان پر پری زاد بڑی شان اور تمکنت سے بیٹھے ہیں۔ بادشاہ سلامت یاقوت کے تخت پر بیٹھے ہیں ان کے پہلو میں چودہ پندرہ برس کی لڑکی بیٹھی ہے۔

کانپتے جسم سے آگے بڑھی بیگم بادشاہ بولیں گھبراؤ نہیں سیدانی بی تمہیں علم نہیں کہ ہم اس نام کی کتنی عزت کرتے ہیں تو مجھے حوصلہ ہوا کہ یہ مسلمان ہیں کوئی ڈر نہیں۔ بیگم بادشاہ نے کہا کہ سیدانی سارا راستہ تم ڈرتی آئی ہو۔ میں نے جواب دیا سرکار سنسان جنگل اور پھر کہار کی شکل ایسی کہ ڈر تو لگے گا ہی۔ میرے چاروں طرف دیکھنے پر بیگم بادشاہ کو شک ہوا انہوں نے کہا کہ ہماری شکلیں اصلی ہیں نہ گھبراؤ۔ شہزادی ہنسی اور کہنے لگی کہ موئے بکر گدھے نے ڈرایا ہوگا۔ اتنے میں خوان اترنے لگے۔ ایک بالشت کے پودے پھلوں سے لدے۔ میں کیا کھاؤں اور کیا نہ کھاؤں بیگم بادشاہ نے کہا کہ سیدانی بی ہاتھ بڑھاؤ تو باقی بھی شامل بعام ہوں۔ عرض کیا بیگم بادشاہ کھانے کی چیز ہو تو کھاؤں، انہوں نے جواب دیا کھانے کے بارے میں سوچئے، وہی ذائقہ اور مزہ آئے گا۔ ایک زرد زرد پھل توڑا سب بونٹ پلاؤ کے ذائقے بھول گئی محل میں بیسیوں مرتبہ بڑے مزے کے پکوان کھائے لیکن ان کا ذائقہ ہی الگ تھا۔ پانی کی طلب پر یاقوتی گلاس آپ ہی آپ لبوں سے آ لگا۔ کھانے کے بعد پان کھایا اور ایسا ذائقہ کہ محمد شاہ رنگیلا کی کوکلا بائی کے پان کو بھی مات دے۔ کھانے سے فارغ ہو کر بیگم بادشاہ نے توشہ خانے والیوں کو حکم دیا کہ شہزادی کے کپڑے لاؤ۔ بڑوں بڑوں کے کپڑے دیکھے ٹانکے لیکن کجا دنیا کے کپڑے کجا پرستان کے۔ بیگم بادشاہ نے کہا لو سیدانی بی اپنی ہنر مندی کا مظاہرہ کرو۔ سوچ میں پڑ گئی کہ کون سی وضع ٹانکوں؟ بیگم بادشاہ سے کہا کہ صبح ہونے دیں تو بادشاہ بیگم ہنس پڑیں کہ یہاں صبح شام کا تصور نہیں، بسم اللہ کریں۔ سوچا دیر کیوں کریں سامان کتر بیونت موجود ہے کام شروع کیا پہلے ہی سوٹ میں واہ واہ ہو گی پھر تو جیسے مجھے پر لگ گئے ہوں۔ ناچ گانا شروع ہوا لیکن میں اپنے کام میں مگن رہی کہ جلدی جلدی کام نپٹاؤں اور گھر جاؤں۔ شہزادی کہتی سیدانی خالہ یہیں رہ جاؤ کیوں جاتی ہو لیکن میں نہ مانی۔ جہیز ٹانکنے سے فراغت کے بعد بیگم بادشاہ سے کہا کہ مجھے بھجوادیں انہوں نے شادی تک رکنے کا کہا لیکن میں نہ مانی اور واپس آنے لگی تو بادشاہ نے مجھے انعام واکرام سے نوازا اور پالکی میں سوار ہوئی۔ بادشاہ کے دیئے ہوئے انعام کو پتھر جان کر سارے راستے پردے کی جھری سے باہر پھینکتی آئی، گھر پہنچ کر چراغ کی لو میں دیکھا تو جواہرات، سر پکڑ لیا کہ اتنی دولت یوں ہی لٹا دی لیکن کیا کر سکتی تھی۔ بوا نماز سے فارغ ہو کر دعا مانگ رہی تھیں۔ بونٹ پلاؤ ویسے ہی دم پر لگا تھا بوا کہنے لگی، گئی نہیں ہو جواب دیا، راستے سے ہی لوٹ آئی ہوں۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) سیدانی بی نے گزراوقات کے لیے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

جواب: سیدانی بی نے گزراوقات کے لئے مغلانی کا پیشہ اختیار کیا۔

(ب) میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

جواب: میر صاحب اور ان کی بیوی دونوں خوش تھے کہ سیدانی بی کو بچوں کی تربیت کے لیے خدا نے بھیج دیا۔ ایسی شریف، نماز روزہ کی پابند، ہنر مند استانی صرف روٹیوں پر کہاں میسر آتی ہے۔

(ج) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟

جواب: پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو اپنی بیٹی کا جہیز ٹانکنے کے لیے بلایا تھا۔

(د) بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب: بادشاہ بیگم کا اصلی نام زمرد پری تھا۔

(ہ) پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟

جواب: پرستان کے پھلوں کی خاص بات یہ تھی کہ ایک پھل توڑنے کے بعد فوراً دوسرا پھل نکل آتا تھا اور جس پھل کا سوچتے اُس کا ذائقہ محسوس ہوتا تھا۔

2-سیدانی بی نے پرستان کا تذکرہ دلچسپ انداز میں کیا ہے۔ آپ اپنے الفاظ میں اس کا خلاصہ لکھیے۔

3-سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) سبق "پرستان کی شہزادی" کس مصنف کی تحریر ہے؟

(الف) شاہد احمد دہلوی (ب) ہاجرہ مسرور (ج) ✓ اشرف صبوحی (د) سجاد حیدر یلدرم

(ب) قلعے کی بڑی بڑی مغلانیاں، سیدانی بی کے سامنے:

(الف) کام کرتی تھیں (ب) کھڑی رہتی تھیں (ج) دم نہ مارتی تھیں (د) ✓ کان پکڑتی تھیں

(ج) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو بلایا تھا۔

(الف) ✓ بیٹی کا جہیز ٹانکنے کو (ب) انعام دینے کو (ج) بیٹی کو سینا پرونا سکھانے کو (د) ملازمہ رکھنے کے لیے

(د) سیدانی کو کھانے میں مرغوب تھا:

(الف) زردہ (ب) ✓ بونٹ پلاؤ (ج) فیرنی (د) بریانی

(ہ) پرستان میں پھل دار پودے بڑے تھے۔

(الف) ✓ بالشت بھر (ب) چھ فٹ (ج) ایک ایک فٹ (د) گز بھر

(و) پرستان سے سیدانی بی کو انعام میں کیا ملا؟

(الف) روپیا پیسا (ب) کنکر پتھر (ج) خلعت اور زیورات (د) ✓ جواہرات

4-مندرجہ ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جوابات:

1- اوسان خطا ہونا، (ڈر جانا) سانپ کو دیکھ کر ہمزہ کے اوسان خطا ہو گئے۔

2- آنکھیں کھلنا، (ہوش آنا، عقل آنا) جلد ہی عمر دراز کی آنکھیں کھل گئیں ورنہ اکبر کی دوستی اسے لے ڈوبتی۔

3- کلیجے پر سانپ لوٹنا، (رشک کرنا، حسد کرنا) علی کی ترقی سے اسلم کے کلیجے پر سانپ لوٹ رہے ہیں۔

4- بال بیکا ہونا، (نقصان ہونا) اللہ کی رحمت شامل حال ہو تو کسی کا بال بیکا نہیں ہو سکتا۔

5- عقل جاتی رہنا، (ہوش جاتے رہنا) گھر کے آئے دن کے لڑائی جھگڑے سے دانش کی عقل جاتی رہی۔

5- کالم (الف) کا ربطہ کالم (ب) سے کیجئے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مرہٹہ گردی	تباہی
میر صاحب	خوش مزاج
انڈا شہزادی	کانٹر ادیو
بکر گدھا	جن
ہنر	دھاک

6- سبق کے مطابق درست لفظ کے ذریعے خالی جگہ پُر کیجئے۔

1- ایک وقت تھا کہ ــــــــ میں سیدانی بی کا بڑا مقام تھا۔ (✓ قلعہ، محل، دربار)

2- سیدانی بی کو مغلانی کا پیشہ اختیار کرنا پڑا کیونکہ ــــــ۔ (اس کے والدین فوت ہو گئے، تجارت میں خسارہ ہو گیا، ✓ وہ بیوہ ہو گئیں)

3- اس نے کہاروں سے کہا: "کم بختو! منہ سے کچھ تو ــــــ۔ (کہو، ✓ پھوٹو، بولو)

4- پرستان میں اسے ــــــ لے گیا۔ (✓ جن، پری زاد، فرشتہ)

5- بادشاہ نے اسے ــــــ انعام میں دیے۔ (زیورات، ✓ جواہرات، ملبوسات)

ذو معنی الفاظ:

ایسے الفاظ کا املا تو ایک ہی ہوتا ہے لیکن ان کے دو معنی ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض اوقات ایک معنی میں مذکر جبکہ دوسرے معنوں میں مونث ہوتا ہے۔

7- ذیل کے جملوں میں سے ذو معنی الفاظ الگ کر کے ان کے معنی لکھیے۔

۱- بارشوں سے آئینے کی آب جاتی رہی، 1- آب۔ پانی، 2- آب۔ صفائی (آئینے کی چمک)

۲- سوات میں کون سی کان ہے؟ 1- کان۔ سننے کا ایک عضو 2- کان۔ معدن۔ منبع چشمہ

۳- بادشاہ بیگم کے حکم پر شہزادی کے کپڑوں کے لئے تھان پہ تھان آنے لگے۔ 1- تھان۔ مقام جگہ 2- تھان ٹکڑا۔ کپڑے کی مقرر مقدار جو کارخانے سے تہ ہو کر بکنے کے لیے آئے۔

۴- حق بات کہنے کی پاداش میں وہ دار پر جھول گیا۔ 1- دار۔ گھر۔ مکان 2- دار۔ پھانسی کی لکڑی، سولی

۵- جہاں چاہ وہاں راہ۔ 1- چاہ۔ محبت 2- چاہ۔ کنواں

8- درج ذیل الفاظ کے متضاد تحریر کیجئے۔

الفاظ	متضاد
لطیف	کثیف
شب	روز

خشک	تر
طاق	جفت
شیریں	کڑوا
نشیب	فراز
تریاق	زہر

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-اشرف صبوحی پیدا ہوئے:

(الف)1904ء میں (ب)1905ء میں (ج)1906ء میں (د)1907ء میں

2-اشرف صبوحی نے وفات پائی:

(الف)1987ء میں (ب)1988ء میں (ج)1984ء میں (د)1990ء میں

3-اشرف صبوحی کا اصل نام تھا:

(الف)ولی محمد (ب)محمد ولی (ج)سید ولی اشرف (د)سید ولی شبیر

4-اشرف صبوحی پیدا ہوئے:

(الف)دہلی میں (ب)کلکتہ میں (ج)بنارس میں (د)علی گڑھ میں

5-اشرف صبوحی نے اینگلو عریبک ہائی سکول دہلی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا:

(الف)1923ء میں (ب)1922ء میں (ج)1924ء میں (د)1925ء میں

6-کون سے معروف ادیب اشرف صبوحی کے ہم جماعت تھے:

(الف)شاہد احمد دہلوی (ب)میر انیس (ج)سجاد حیدر یلدرم (د)نسیم حجازی

7-اشرف صبوحی محکمہ ڈاک اور ــــــــ میں ملازم رہے:

(الف)محکمہ ٹیلی فون (ب)محکمہ ٹیلی گرام (ج)محکمہ تار (د)محکمہ ابلاغ عامہ

8-اشرف صبوحی قیام پاکستان کے بعد کہاں قیام پذیر ہوئے؟

(الف)کراچی (ب)لاہور (ج)اسلام آباد (د)پشاور

9-ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد اشرف صبوحی نے کس دواخانہ سے وابستگی اختیار کی؟

(الف)سیف (ب)اجمل (ج)ہمدرد (د)سلیمان

10-اشرف صبوحی کا اردو زبان کے مختلف طبقوں کی بول چال اور محاوروں پر گرفت تھی:

(الف)دہلی کے (ب)لکھنو کے (ج)علی گڑھ کی (د)آگرہ کے

11-قلعے کی اچھی اچھی ــــــــ ان کے سامنے کان پکڑتی تھیں: